سوال

جب طواف افاضہ سے قبل حیض شروع ہوجائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب طواف افاضہ سے قبل حیض یا نفاس شروع ہوجائے تو کیا عورت کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ مکہ مکرمہ ہی میں رہے حتیٰ کہ پاک ہوجائے اور طواف کرے یا اس کے لیے جدہ وغیرہ کی طرف سفر کرنا جائز ہے اور پھر جب پاک ہوجائے تو واپس آکر طواف کرلے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مکہ میں رہنے کی استطاعت ہو تو مکہ ہی میں رہے حتیٰ کہ طارت کے بعد اپنے حج کی تکمیل کرے اور اگر مکہ میں قیام کی استطاعت نہ ہو تو اس میں بھی کوئی امر مانع نہیں ہے کہ وہ محرم کے ساتھ جدہ یا طائف وغیرہ کی طرف سفر کرے اور پھر پاک ہونے کے بعد محرم کے ساتھ واپس آئے اور اپنے مناسک حج کی تکمیل کرے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی